۱۹۸۸ء میں شیطان رشدی کی بدنام زمانہ کتاب کی اشاعت کے بعد بھارت کے معروف سیاست دان اور اسکالر ڈاکٹر رفیق زکریا نے اس کے جواب میں یہ کتاب لکھی جو پینگوئن بکس نے امریکہ، برطانیہ اور بھارت سے بیک وقت شائع کی۔ اس پر دنیا کے معروف رسائل میں تبصرے شائع ہوئے، یہ اس کا اردو ترجمہ ہے جو ڈاکٹر مظہر محی الدین، پرنسپل مولانا آزاد کالج اورنگ آباد، مہاراشٹر نے کیا ہے۔ جواب کا انداز جذباتی انداز سے اُلجھنے کے بجائے اہم امور کے بارے میں اسلام کا صحیح موقف مثبت انداز سے پیش کرنے کا ہے۔ اس لیے اس نے مسلمانوں اور غیر مسلموں کے لیے اسلام کی حقیقت سمجھانے والی ایک موثر دعوتی کتاب کی حیثیت اختیار کر لی ہے۔

پہلے باب میں غزوات اور ازواج مطہرات کا بیان ہے۔ دوسرے میں قرآن کی آیات میں سے ایک ہزار ایک سو ۱۱ آیات کا انتخاب دیا گیا ہے۔ ہر سورہ سے پہلے مختصر تعارف کروایا گیا ہے۔ آیات کے ترجمے میں تفہیم القرآن کا ترجمہ بھی پیش نظر رہا ہے۔ تیسرے میں قصص الانبیا اور چوتھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔ اس طرح وہ سب موضوعات آ گئے جنھیں رشدی نے اپنا نشانہ بنایا تھا۔ مصنف نے درست لکھا ہے: ''میں نے تعصب کا جواب دلیل سے، غلط فہمی کا جواب حقائق سے، اور تہمتوں کا جواب ناقابل تردید تاریخی مواد کے تجزیے کے ذریعے دینے کی کوشش کی ہے''۔ ۴۰ صفحے کے مقدمے ''پیغمبر اسلام کا مشن'' میں مصنف نے مستشرقین کے حوالے سے قیمتی بحث کی ہے۔ (مسلم سجاد)

قواعد زبان قرآن (حصہ اول)، خلیل الرحمٰن چشتی۔ ناشر: الفوز اکیڈمی، اسلام آباد۔ صفحات: ۷۱۵۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

زبان قرآن کی تفہیم و تعلیم کے لیے مختلف ادارے اور تحریکیں سرگرم عمل ہیں۔ ان کے طریقہ ہاے تدریس کے اختلافِ نوعیت کے باوجود تسہیل کا دعویٰ تقریباً ہر ایک کے ہاں پایا جاتا ہے جو کہ عصر حاضر کے علمی رجحان کا تقاضا ہے۔ خلیل الرحمٰن چشتی کی کتاب قواعد زبان قرآن اسی تقاضاے علمی کی آئینہ دار ہے۔

عصر حاضر کی ضرورت کے مطابق جدید تدریسی تکنیک کو ملحوظ رکھتے ہوئے زیر نظر کتاب متعلمین عربی کے لیے ایک مفید اور عمدہ کاوش ہے۔ دینی مدارس میں عام طور پر ''ابواب الصرف'' اور عربی گردانوں کو (رٹا لگا کر) حفظ کرانا تعلیم عربی کے لیے ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اس روایتی رٹا سسٹم سے گردانوں وغیرہ کو یاد کرنے کی تلقین کے بجائے مرتب موصوف نے تبدیلی افعال کے اصولوں کی تفہیم کو اصل اہمیت دی ہے۔ ''گردانوں کو رٹانے کے بجائے، فعل کے ظاہری تغیر کی مناسبت سے، معنوی تبدیلی کو ذہن نشین کرانے کے لیے ایسے جدول